السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عید کے لئے جاتے اور واپس آتے وقت راستہ بدلنا چاہیے، نیز اس میں کیا حکمت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل یہی ہے کہ جب عید کا دن ہوتا تو عید گاہ جانے اور واپس آنے کے لئے راستہ تبدیل کرلیتے تھے۔ [صحیح بخاری، العیدین: ۹۸۶]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے لئے کسی راستہ سے نکلتے تو واپسی پر کسی دوسرے راستہ سے لوٹتے تھے۔ [مسند امام احمد، ص:۳۳۸ ج۲]

اس لئے راستہ تبدیل کرنا مسنون عمل ہے۔ راستہ تبدیل کرنے کی حکمت کے متعلق علما نے لکھا ہے تاکہ قیامت کے دن زیادہ چیزیں اس کار خیر کے لئے گواہی دیں، نیز فقرا و مساکین کی خبر گیری کرنے کے لئے ایسا عمل کیا جاتا تھا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی احوال پرسی ہوسکے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے۔ [مغنی ابن قدامہ، ص:۲۸۳، ج۳]

بہرحال اس عمل کو سنت سمجھ کر بجالانا چاہیے اگرچہ اس کی حکمت کے متعلق ہم کچھ بھی نہ جان سکیں، اس سنت پر عمل کرنے سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر وثواب ضرور ملے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:170